بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

REGD. No. L. 5254

فون نمبر ۹

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۵ شہادۃ ۱۳۳۹ھ ۱۵ اپریل ۱۹۶۰ء | نمبر ۸۴


# اہل لاہور کی طرف سے صدر ناصر کا پرجوش استقبال

## ہوائی اڈہ سے گورنر ہاؤس تک ہزارہا لوگوں نے پرجوش نعرے لگا کر آپ کو خوش آمدید کہا

لاہور ۱۴ اپریل۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر ڈھاکہ سے کل سہ پہر لاہور پہنچے۔ تو ہزاروں لوگوں نے آپ کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ پروگرام کے مطابق پاکستان کے یہ معزز مہمان ۱۵ اپریل دو پہر تک صوبائی دار الحکومت میں قیام کریں گے۔ صدر ناصر پی۔ آئی۔ اے کے خاص ہوائی جہاز میں چار بج کر ۵ منٹ پر والٹن کے ہوائی اڈہ پر پہنچے۔ جب آپ اپنے مخصوص دلکش انداز میں مسکراتے ہوئے ہوائی جہاز سے باہر آئے۔ تو صوبائی گورنر مسٹر اختر حسین اور صوبائی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر لیفٹننٹ جنرل بختیار رانا نے بڑھ کر ان کا خیر مقدم کیا۔ پاکستان کے وزیر جہانداری مسٹر حبیب الرحمن اور قاہرہ میں پاکستانی سفیر خواجہ شہاب الدین بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ اس موقعہ پر ہوائی اڈہ پر موجود تین چار ہزار لوگوں نے پرجوش تالیوں اور زندہ باد کے نعروں سے استقبال کیا۔

گہرے سبز رنگ کے سوٹ میں ملبوس ... صدر ...


(باقی دیکھیں صفحہ پر)


### ہاشم گزدر بھی نا اہل قرار دیئے گئے

لاہور ۱۴ اپریل۔ مغربی پاکستان کے ایبڈو ٹریبونل نے کل مسٹر ہاشم گزدر اور مسٹر امین جان خاں کو بھی منتخب اداروں کی رکنیت کے نا اہل قرار دے دیا ہے۔
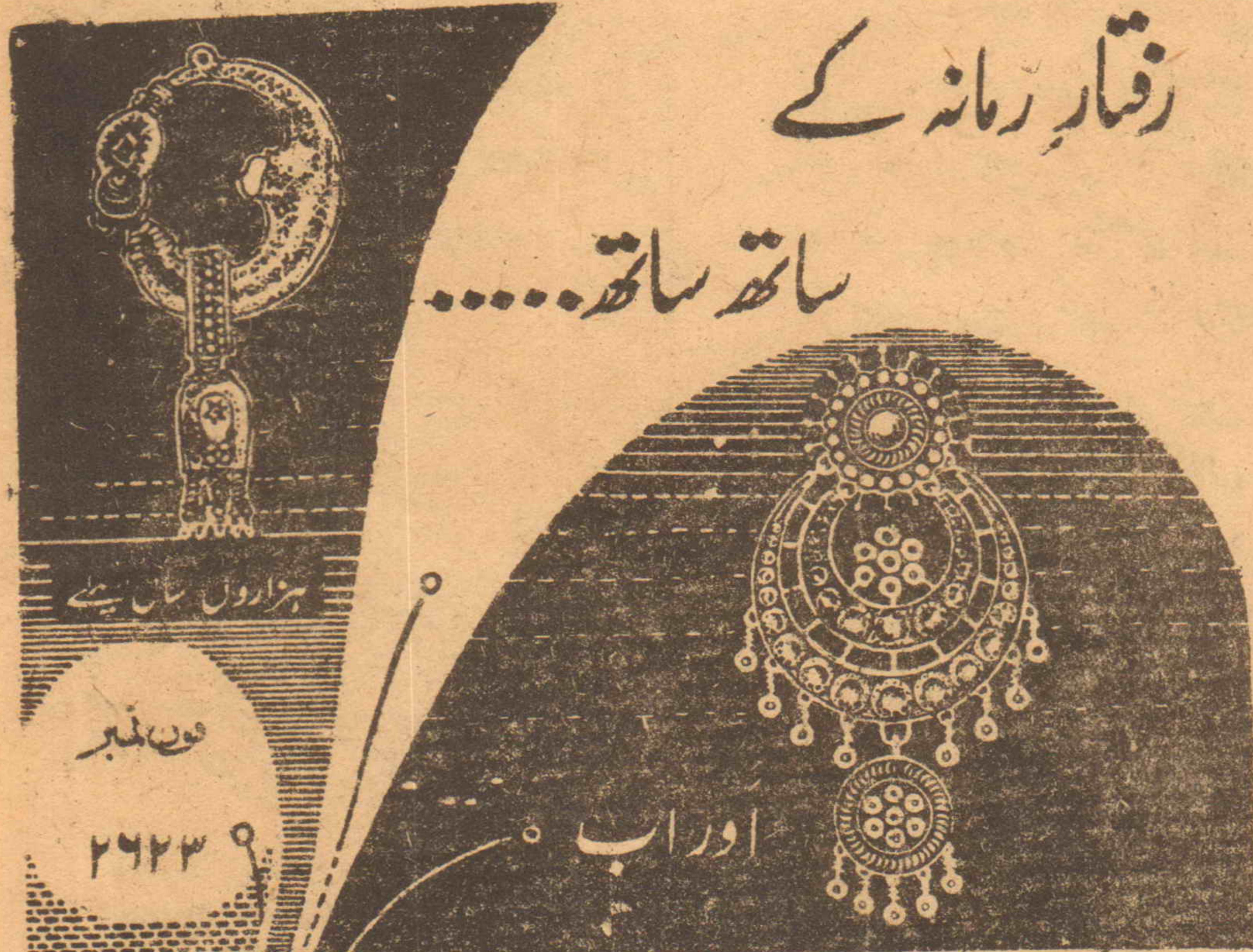
### چو این لائی دہلی روانہ ہو گئے

پیکنگ ۱۴ اپریل۔ کمیونسٹ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی اپنے وزیر خارجہ مسٹر چین ئی اور تیس دوسرے افسروں کے ہمراہ کل نئی دہلی روانہ ہو گئے وہ پنڈت نہرو سے سرحدی مسئلہ پر بات چیت کریں گے۔ اور ایک ہفتہ کے لئے نیپال بھی جائیں گے نیپال سے واپسی پر وہ کمبوڈیا اور شمالی ویٹ نام جائیں گے۔

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۴ اپریل۔ بوقت ساڑھے نو بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت عام طبیعت اچھی ہے۔ احباب جماعت نہایت درد و الحاح کے ساتھ حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

## ضروری اعلان

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں فوری طور پر ایک اکاؤنٹس کلرک کی ضرورت ہے بی۔ اے پاس امیدوار کے لئے مستقل گنجائش ہے ایف۔ اے یا میٹرک پاس بھی درخواست دے سکتے ہیں لیکن ان کے لئے یہ عارضی آسامی ہوگی۔ درخواستیں بنام پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ۱۸ اپریل تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

### صدر ایوب راولپنڈی پہنچ گئے

کراچی ۱۴ اپریل۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں آج پی۔ آئی۔ اے کے ایک طیارے کے ذریعے کراچی سے راولپنڈی پہنچ گئے۔



# صدر ناصر کی لاہور میں تشریف آوری پر

## لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے خوش آمدید کا تار

متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر کی لاہور میں تشریف آوری پر صدر صاحب عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے ان کی خدمت میں خوش آمدید کا تار ارسال کیا ہے جس میں ان کی تشریف آوری پر خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تشریف آوری کو متحدہ عرب جمہوریہ اور پاکستان کے لئے بابرکت فرمائے۔ اور اس کے نیک ثمرات ظاہر ہوں۔ صدر صاحب عمومی کے ارسال کردہ تار کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

محترم جمال عبدالناصر صدر متحدہ عرب جمہوریہ
گورنر ہاؤس لاہور

"پاکستان میں آپ کی تشریف آوری پر ہم آپ کو دلی طور پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس دورے کو متحدہ عرب جمہوریہ اور پاکستان کے لئے مبارک کرے۔ ہم تمام مسلم ممالک کے باہمی اتحاد خوشحالی اور استحکام و مضبوطی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں۔"

جنرل پریذیڈنٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ


ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۵ر اپریل ۱۹۶۰ء

# پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر میں ہے

لاہوری معاصر تسنیم ہفتہ وار ایڈیشن مورخہ ۹ر اپریل ۱۹۶۰ء میں مدیر محترم ملک نصراللہ خاں عزیز نے "ایک غلط رجحان" کے زیر عنوان تحریر فرمایا ہے:۔

"ایک مقامی معاصر کی اطلاع ہے کہ قصبہ کمالیہ کے گورنمنٹ ہائی سکول کے میدان میں بدکلامی اور فحش گوئی کا ایک میچ ہوا۔ جس میں فریقین نے بڑھ چڑھ کر گالیاں دیں اور حاضرین میں سے بعض قدردانوں نے اس فن میں کمال رکھنے والوں کو انعامات دیئے۔

اگر یہ اطلاع صحیح ہے تو یہ ایک نہایت برے رجحان کی نشاندہی کرتی ہے۔ گالیاں دینا کسی شریف آدمی کا کام نہیں۔ مسلمان کے لئے تو بالکل ہی نازیبا ہے۔" وغیرہ وغیرہ

ہمارا خیال ہے کہ اگر ملک نصراللہ خاں صاحب عزیز کو اس میچ میں دعوت دی جاتی تو یقیناً ان کو اول انعام ملتا۔

اس کے ثبوت کے لئے ذرا تسنیم کے اسی صفحہ پر "تکلف برطرف" کے زیر عنوان اور اس سے ایک روز پہلے کے پرچہ کے اسی کالم میں مدیر محترم کے ارشاد ملاحظہ فرمایئے۔ ہم آپ کے پیرومرشد مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کی خدمت میں عرض کر رہے ہیں۔ آپ ہی فیصلہ فرمائیں۔ کیا یہی وہ فیض ہے جو ملک صاحب کو آپ کی صحبت سے حاصل ہوا ہے۔ لیکن نہیں۔ آپ فرمائیں گے۔ یہ ملک صاحب کا پیدائشی بلکہ موروثی حق ہے اس سے ان کو محروم نہیں کیا جا سکتا چنانچہ "مدینہ" بجنور کے پرانے فائل اس کے گواہ ہیں۔ ہمیں یہ تسلیم ہے۔

خیر محترم ملک صاحب تسنیم مورخہ ۹/۴/۶۰ میں فرماتے ہیں۔ کہ:۔

"اب متحدہ عرب جمہوریہ سے پاکستانی سفارت خانہ کے افسر نے بھی اس خبر کی تائید کر دی ہے اور بتایا ہے کہ اس تبلیغی (افریقنوں کو مسلمان بنانے کی ناقل) مہم کے کارکن وہ ہزاروں طلبہ ہیں۔ جو جامعہ ازہر میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے گھروں کو واپس جاتے ہیں اور ان کی امداد اور ان کے کام کی نگرانی اسلامی کانگرس کرتی ہے۔

اسلامی کانگرس ایک مرکزی مذہبی جماعت ہے جس کا صدر دفتر قاہرہ میں ہے۔"

"وہ افسر کون ہے۔ جس نے تائید کی ہے اور اس نے کہاں اور کیا تائید کی ہے؟" ملک صاحب سے یہ نہ پوچھئے کیونکہ یہ ابھی "زیر ایجاد" ہے۔ تاہم ملک صاحب مولانا مودودی صاحب کی شہادت نظرانداز کر گئے ہیں۔ جس کا انکشاف "اقدام" کے "لاہور کی ڈائری" نویس نے کیا ہے۔ شاید ملک صاحب کو مولانا پر اعتماد نہیں۔ تاہم! مصر سے کوئی ایسی مہم چلائی گئی ہے تو جیسا کہ ہم نے پہلے بھی عرض کیا ہے۔ چشم ما روشن دل ما شاد۔ ہم نے تو صرف اتنا عرض کیا تھا کہ ہمیں اس کا کوئی علم نہیں البتہ ہمیں جماعت احمدیہ کی مہم کا پورا پورا علم ہے۔ جس کی غیر جانب دار شہادت ملک صاحب جتنی چاہیں ہم انشاءاللہ پیش کر سکتے ہیں اور کچھ پہلے کر چکے ہیں۔

ملک صاحب ۹ر اپریل ۱۹۶۰ء کے تسنیم میں فرماتے ہیں۔

"کل کے پرچہ "تکلف برطرف" میں کاتب کی عنایت سے ایک نہایت فاش غلطی سرزد ہو گئی۔ ہم نے لکھا تھا۔ قادیانیوں کی تبلیغ اسلام اسلام کی تبلیغ نہیں کفر کی تبلیغ ہے کیونکہ اس کا آغاز ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی تکفیر سے ہوتا ہے۔ خوش نویس نے جوشش خوش نویسی میں امت کا لفظ نکال دیا ہے۔" وغیرہ وغیرہ

ملک صاحب احمدیوں پر جن کو تنابز بالالقاب کے مرتکب ہو کر "قادیانی" کہنے پر مصر ہیں محض ان کے خلاف اشتعال انگیزی کے لئے بار بار یہ الزام لگاتے ہیں۔ اس کا آسان طریق فیصلہ یہ ہے کہ ہم ذیل میں ملک صاحب اور ان کے ہمخیالوں کے متعلق ایک اعلان شائع کرتے ہیں۔ ملک صاحب بھی اسی قسم کا اعلان احمدیوں کے متعلق اپنے اخبار میں شائع کریں۔ اس سے معلوم ہو جائے گا۔ کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی کون تکفیر کرتا ہے۔

ہمارا اعلان یہ ہے:۔

ہم اعلان کرتے ہیں۔ کہ ملک نصراللہ خاں عزیز مدیر تسنیم وایشیا اور مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی اور ان کے ہمخیال اور تمام وہ لوگ جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کرتے ہیں امت محمدیہ میں داخل ہیں اور اسلامی ریاست میں ان کو تمام وہ معاشی۔ معاشرتی اور سیاسی حقوق حاصل ہیں۔ جو اسلامی شریعت ایک مسلمان کو دیتی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ اگر پاکستان بلکہ عالم اسلام کی تمام اسلامی جماعتیں اس قسم کا اعلان کر دیں تو مسلمانوں میں مذہبی عقائد کی بنا پر فتنہ و فساد کا دروازہ بند ہو سکتا ہے اور مسلمان یکجہت ہو کر نہ صرف دنیاوی ترقی کر سکتے ہیں بلکہ تمام دنیا کو اسلام کا حلقہ بگوش بنا سکتے ہیں۔

آخر میں ہمارا سوال یہ نہیں ہے کہ مصر سے کوئی تبلیغی مہم چلائی جاتی ہے۔ یا لیبیا سے یا ٹیونس سے یا کسی اور ملک کی اسلامی جماعت افریقہ میں کوئی ایسی مہم چلاتی ہے یا نہیں۔ بلکہ سوال بالکل سیدھا یہ ہے کہ حال ہی میں مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مصر گئے تھے۔ آپ کتنے غیر مسلم افریقنوں کو کلمہ پڑھا کر آ گئے ہیں۔ یا کیا وہ صرف علماء اور طلباء کے ساتھ ساز باز کیلئے تشریف لے گئے تھے؟ اور ارض القرآن کی زیارت محض ایک پردہ تھا۔

عقلمندو! خود کچھ کر کے دکھاؤ۔ ورنہ بقول سعدی علیہ الرحمۃ

محال است کہ ہنرمنداں بمیرند
و بے ہنراں جائے ایشاں گیرند

عقلمندو! گالیاں دیکر اور اشتعال انگیزی کر کے تم اپنے ہی احساس کمتری کا پردہ فاش کرتے ہو۔ اس سے اللہ تعالےٰ کی قائم کی ہوئی جماعت کا کچھ نہیں بگڑتا۔ وہ تو بفضل خدا اپنا کام کرتی ہی چلی جائے گی۔

الفضل کی ایک حالیہ اشاعت میں ہم نے اخبار روشنی کراچی کے حوالہ سے لندن کے آرچ بشپ کا چیلنج شائع کیا ہے جس میں آرچ بشپ نے کہا ہے کہ مغربی افریقہ میں مسلمان پاکستانی مبلغ عیسائیت کا سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ وہ مسلمان پاکستانی مبلغ کون ہیں جن سے پادریوں کو خطرہ لگ گیا ہے۔

عقلمندو! وہ احمدی مبلغ ہیں۔ سورج گرد و غبار اڑانے سے نہیں چھپ سکتا ذیل میں ہم مختصراً جماعت کی تبلیغی جدوجہد کے کچھ عنوانات درج کرتے ہیں۔

(۱) **مشن** پچاس سے زائد نہایت اہم مقامات پر تبلیغی مشن قائم ہیں جو آگے ۵۰۰ (پانچ سو) شاخوں پر منقسم ہیں۔

(۲) **مبلغین** ان مشنوں میں ۱۷۸ مبلغین کام کر رہے ہیں۔

(۳) **جامعہ احمدیہ** مرکزی جامعہ احمدیہ میں مبلغین کی تعلیم و تربیت ہوتی ہے۔

(۴) **غیر ملکی طلباء** سینکڑوں غیر ملکی نوجوان ربوہ میں تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے لئے آئے ہیں۔

(۵) **تعلیمی ادارے** بیرونی ممالک میں اکتالیس تعلیمی ادارے قائم ہیں۔ جہاں مروجہ تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

(۶) **مساجد** یورپ اور افریقہ کے ممالک اور متعدد جزائر میں اڑھائی صد (۲۵۰) مساجد تعمیر کی گئی ہیں۔ مزید زیر غور ہیں۔

(۷) **تراجم قرآن مجید** انگریزی ڈچ، سواحیلی اور جرمن میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ آٹھ مزید مشہور زبانوں کے تراجم تیار ہیں۔ جو انشاءاللہ جلد شائع ہو جائیں گے ان میں فرانسیسی اور روسی زبان بھی شامل ہے۔

(۸) **لٹریچر** انگریزی اور دیگر ملکی زبانوں میں لٹریچر شائع کر کے وسیع پیمانے پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۹) **اخبارات** چودہ اخبارات اور رسائل جاری ہیں جن میں سے سات انگریزی ایک ملائی اور بقیہ عربی سواحیلی تامل اور سنہلی زبان میں شائع ہوتے ہیں۔

آخر میں ہم ملک نصراللہ خاں صاحب عزیز کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں تبلیغ کا یہ موقع بہم پہنچایا۔

## دعائے نعم البدل

میرے لڑکے حمیدالدین صاحب صابر کا لڑکا مکان سے گر کر فوت ہو گیا ہے۔ درویشان قادیان اور باقی تمام دوستوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالےٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے آمین

شمس الدین صراف بازار سیالکوٹ

# "دردلم جوشد ثنائے سرورے"

## سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ السّلام کے ایک فارسی قصیدہ کا تجزیاتی مطالعہ

از پرویز پروازی صاحب سٹوڈنٹ ایم۔ اے (فائنل) پنجاب یونیورسٹی

چند روز کا ذکر ہے ادباء کی محفل میں قصیدہ گوئی کا ذکر ہو رہا تھا۔ ایک صاحب پرانی فارسی قصیدہ نگاری اور اس کے اثرات کا ذکر کرتے کرتے اس بات پر مصر تھے کہ ہندوستان میں اردو عربی اور فارسی میں جتنے قصائد لکھے گئے۔ سب مبالغہ سے پُر اور فن کی اقدار سے بہت دور ہیں۔ اس سلسلہ میں خاص طور پر نعتیہ قصائد کا ذکر کیا گیا حالانکہ اس سرزمین میں ایک ایسا انسان بھی گزرا ہے۔ جس نے نعتیہ مضامین کو اس خوبی سے نظم کیا ہے۔ کہ کسی جگہ مبالغہ یا جھوٹ کا عنصر نظر نہیں آتا۔ ذیل میں سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ایک قصیدہ کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جاتا ہے اس قصیدہ کا آغاز "دردلم جوشد ثنائے سرورے" سے ہوتا ہے۔

قصیدہ اور خاص طور پر نعتیہ قصائد کے بارہ میں یہ روایت چل نکلی تھی کہ سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں جو کچھ بھی اور جس طرح بھی کہا جائے روا ہے۔ چنانچہ نعت نگاروں کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس عظیم المرتبت ہستی کی شان بیان کرتے وقت ایسی باتیں بھی کہی گئی ہیں۔ جو ذوق سلیم پر گراں گزرتی ہیں۔ اور اکثر و بیشتر غیر مسلم ناقدین انہی غلط تعریفوں کا سہارا لے کر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر تنقید کرتے رہے ہیں۔

نعت کے لئے دو عناصر کا وجود لازمی ہے۔ اوّل۔ صداقت اور دوم زبان کے صرف میں احتیاط۔

سید ولد آدم کی تعریف کرتے ہوئے احتیاط لازمی ہے ممدوح کے عظیم مرتبہ کا خیال رکھتے ہوئے قدم اٹھایا جانے۔ دوسرے یہ کہ مبالغہ کرنے سے ممدوح کی شخصیت کا وقار بڑھتا نہیں بلکہ اس پر حرف آتا ہے۔ اس لئے صداقت کا عنصر بھی لازمی قرار پاتا ہے۔

زیر نظر قصیدہ میں سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی حضرت سید ولد آدم سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح فرمائی ہے۔ لیکن اس نعتیہ قصیدہ میں ایک امتیازی بات یہ ہے۔ کہ نہ صرف حضور کی حقیقی خوبیوں کی تعریف کی گئی ہے۔ بلکہ ان تمام خوبیوں کا ذکر اس رنگ میں کیا گیا ہے کہ

(۱) مخالفین کے اعتراضات کا جواب بھی ان میں آجاتا ہے۔ اور (۲) حضور کے بابرکت وجود کے ساتھ جو پیشگوئیاں تھیں۔ اور حضور کے کامل دنیا کی اتباع کرنے سے جو اعلیٰ مدارج انسان کو حاصل ہوتے ہیں ان سب کا ذکر اس میں آگیا ہے اس امتیازی وصف کے ساتھ ایک اور وصف ہے۔ وہ زبان و بیان کی شستگی سلاست، روانی اور اظہار کی روانی کیفیت میں پوشیدہ ہے۔ اس کا جائزہ لینے سے پیشتر میں قصیدہ کی ہیئت کا تجزیہ ضروری سمجھتا ہوں۔

قصیدہ کو عام قصیدہ کی روش سے ہٹ کر بغیر تشبیب کے سیدھے سادے انداز میں شروع کیا ہے۔ اور پہلے شعر میں ہی اس بات کا اظہار کر دیا ہے۔ کہ میں اس عظیم ہستی کی تعریف اس لئے کر رہا ہوں کہ میرے دل میں اس کی محبت کا سمندر موجزن ہے ؎

دردلم جوشد ثنائے سرورے
آنکہ در خوبی ندارد ہمسرے

ممدوح کے لئے دل میں یہ محبت کس لئے ہے؟ اس لئے کہ ؎

آنکہ جانش عاشق یار ازل
آنکہ روحش واصل آں دلبرے
آنکہ مجذوب عنایات حق است
ہمچو طفلے پروریدہ در برے
آنکہ در بر و کرم بحر عظیم
آنکہ در لطف اتم یکتا درے
آنکہ در جود و سخا ابر بہار
آنکہ در فیض و عطا یک خاورے
آں رحیم و رحم حق را آیتے
آں کریم و جود حق را مظہرے

ان ابتدائی اشعار میں سادہ انداز میں حضور کی چند صفات کا ذکر کیا گیا ہے لیکن ان تمام اشعار کے شروع میں لفظ "آنکہ" اور "آں" کی تکرار تاثر میں بے پناہ اضافہ کرتی ہے۔ اس لئے کہ ممدوح کی ذات یکتا ہونے کے باوجود اتنی گوناگوں صفات کی مظہر ہے کہ ان تمام صفات کا ذکر ہر بار تخصیص کے ساتھ کرنا لازمی ہے۔ حرف "آں" ہی نہیں اس شعر میں کیفیت کو اور زیادہ شدید کر دیا ہے کہ ؎

آں رحیم و رحم حق را آیتے
آں کریم و جود حق را مظہرے

کہ ممدوح شخصیت محض فرضی نہیں۔ بلکہ وہ ایسی ہستی کا مالک ہے جو رحیم ہے۔ لیکن اس بالا تر رحیم ہستی کی رحمت کا ایک نشان بھی

---

# ایک مجاہد کی جُدائی پر

(رقم فرمودہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی بنت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ابھی گزشتہ جلسہ سالانہ کے قریب ایک صبح آنکھ کھلتے کھلتے یہ مصرع میری زبان پر تھا ؎

"غلامے از غلامانِ محمد"

اس سے پہلے کوئی خواب دیکھا ہو تو وہ فراموش ہو چکا تھا۔ بظاہر اس میں کوئی قابل تشویش پہلو ہی محسوس ہونا ضروری نہ تھا۔ تاہم میرے دل پر اچھا اثر نہ تھا۔ وہم آتے رہے۔ دعا کی مگر خیال سا لگا رہا۔

چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحوم کی اچانک وفات کی خبر پر اسی خواب والے مصرعہ پر چند اشعار اس صدمہ کی حالت میں آخر صورت پذیر ہو گئے جو درج ذیل ہیں۔

اللہ تعالےٰ محفوظ رکھے کسی کا بچہ وفات پا جاتا ہے تو دعا دی جاتی ہے کہ خدا نعم البدل دے۔ مگر میرے خیال میں ان بیش قیمت خدام دین کی وفات پر اس سے بھی بڑھ کر تڑپ کے ساتھ ہر احمدی کے دل سے یہ دعا نکلنی چاہیئے کہ الٰہی ہم کو نعم البدل دے، ایک نہیں بلکہ ایک کے عوض ہزاروں۔ آمین

---

جواں مردے ز مردانِ محمد ۔۔۔ "غلامے از غلامانِ محمد"
یکے از عاشقانِ روئے احمد ۔۔۔ یکے از جاں نثارانِ محمد
سُنا ہے آج رخصت ہو گیا ہے ۔۔۔ نبھا کر عہد و پیمانِ محمد
بسرعت سوئے جنت اُڑ گیا ہے ۔۔۔ مجاہد طیر پرّانِ محمد
رہا کوشاں پئے فتح محمد ۔۔۔ ہوئی جان قربانِ محمد
وہ چل دیتا جدھر کرتے اشارہ ۔۔۔ علمبردارِ ذی شانِ محمد
اسی کوشش میں ساری عمر گزری ۔۔۔ پھلے پھولے گلستانِ محمد
بشر تھا پھرتے پھرتے تھک گیا تھا ۔۔۔ پنہ لی زیرِ دامانِ محمد

مبارک ہے یہ انجام مبارک
زہے قسمت محبانِ محمد

پیش کرتی ہے جو کریم ہے لیکن منبع جود و کرم کی مظہر بھی ہے ۔ یہ طریق اصطلاح میں طریقِ اشاریّت کہلاتا ہے کہ ممدوح کے لئے ایسی تعریف تلاش کی جائے جو اس کی تمام تر صفات پر حاوی ہو لیکن اس کے لئے بیان میں کسی دقّت کا سامنا نہ کرنا پڑے بلکہ اشارے سے ہی ساری بات واضح کر دی جائے ۔

سارے قصیدے میں مبالغہ نام کو بھی نہیں بلکہ صرف صفات بیان ہوئی ہیں جو حضور پاک صلعم کی ذات پاک میں واقعی موجود تھیں ۔ ذاتی حسن کے بیان پر اتنا زور نہیں جتنا احسان کے بیان پر زور دیا گیا ہے ۔ عام رجحان زمانے کا یہی تھا کہ تعریفِ حسن میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیئے جائیں ۔ لیکن سیرت کے روشن تر بلکہ روشن ترین پہلوؤں کو نظر انداز کر دیا جائے ۔ لیکن اس قصیدہ میں حضورؐ کے حُسن کی تعریف میں صرف ایک دو اشعار ہیں اور وہ حرفِ آخر کی حیثیت رکھتے ہیں ؎

آں رُخِ فرّخ کہ یک دیدارِ اُو
زشت رُو را میکُند خوش منظرے

اور ؎

حسن رویش بہ زماہ و آفتاب
خاکِ کویش بہ زمشک و عنبرے

اس کے بعد سیرت کے بیان پر جو فی الواقعہ قابلِ تعریف چیز ہے اکثر اشعار کہے گئے ۔ کوئی شعر زائد معلوم نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شعر بے موقع نظر آتا ہے ؎

عاشقِ صدق و سداد و راستی
دشمنِ کذب و فساد و ہر شرے
خواجۂ و ہر عاجزاں را بندۂ
بادشاہ و بیکساں را چاکرے
آں ترحّمہا کہ خلق از وے بدید
کس ندیدہ در جہاں از مادرے
ناتواناں را برحمت دستگیر
خستہ جاناں را بشفقت غمخورے

سیرۃ کے ان تمام پہلوؤں کی تصویر کشی کرتے ہوئے کہیں یہ لغزش نہیں ہوئی کہ قلم مبالغے میں الجھ جائے بلکہ اس سراپا رحمت ہستی کا بیان ایسے صاف الفاظ میں کیا گیا ہے کہ ہر شخص کا دل اس عظیم شخص سے محبت کرنے کے لئے بیتاب ہو جاتا ہے ۔ خاص طور پر یہ شعر کتنا پُر اثر ہے ؎

خواجۂ ہر عاجزاں را بندۂ
بادشاہ و بیکساں را چاکرے

اس سے بڑھ کر اور عظمت کیا ہو سکتی ہے ؟ لیکن کیا اس میں کوئی مبالغہ ہے ؟

اس قصیدہ میں ایک منطقی ربط اور تسلسل ہے ۔ وہ یوں کہ جب کوئی شخص کسی کی تعریف کرتا ہے تو بلا وجہ نہیں کرتا ۔ دوم تعریف کسی مقصد سے کی جاتی ہے ۔ سوم ممدوح کی ذات کی طرف دوسروں کو راغب کرنے کی غرض سے کی جاتی ہے ۔

ان تینوں مقاصد کو حاصل کرنے کا منطقی طریق یہ ہے کہ مصنّف پہلے مدح کی وجہ بیان کرے پھر اس کی صفات کا بیان ہو ۔ اور پھر اپنی محبت اور الفت کا تذکرہ کرے تاکہ دوسرے لوگ اس طرف متوجہ ہوں اور آخراً یہ کہ مقصد کا اظہار کرے ۔ جب حضورؐ کی جمالی صفات کا بیان ختم ہوتا ہے تو اصولاً مدح کرنے والے کو اپنے عشق اور محبّت کا اظہار کرنا ہوتا ہے چنانچہ حضرت مسیح پاکؑ نے اس دردمندی اور دلسوزی سے اظہار کیا ہے کہ پڑھنے والے کا دل بھی پسیج جاتا ہے ؎

منکہ از حسنش ہمے دارم خبر
جاں فشانم گر دہد دل دیگرے
یاد آں صورت مرا از خود برد
ہر زماں مستم کند از ساغرے

اور انتہائے عشق یہ ہے کہ ؎

مے پریدم سوئے کوئے او مدام
من اگر مے داشتم بال و پرے

اور اس تعریف کا مقصد کیا ہے وہ بھی ملاحظہ کیجئے ؎

اے خداوندم بہ خیلِ انبیاء
کش فرستادی بہ فضلِ وافرے
اے خداوندم بنامِ مصطفےٰ
کش شدی در ہر مقامے ناصرے
دستِ من گیر از رہِ لطف و کرم
در مہمّم باش یار و یاورے
تکیہ بر زورِ تو دارم گرچہ من
ہمچو خاکم بلکہ زاں ہم کمترے

یہ مقصد بھی کیا عظیم ہے ؟ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف اس لئے واجب قرار پائی ہے کہ اب ان کی چارہ گری کے سوا اور کوئی چارۂ کار نہیں ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو رتبہ بھی حاصل ہوا وہ ان کے طفیل اور ان کی قوت قدسی کی برکت سے حاصل ہوا ۔ اس لئے ضروری تھا کہ اس مدح میں التزاماً مرتبہ کا لحاظ رکھا جاتا ۔ اور سارا قصیدہ پڑھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ جیسے تعریف کرنے والے کا دل ممدوح کی محبت میں اتنا گداز ہے کہ اس کا قلم بھی راہ راست سے بھٹکنے کی طاقت نہیں رکھتا ۔

( باقی )

---

# فارمہائے اصل آمد آرہے ہیں !

## حصہ آمد کے موصی احباب توجہ فرمائیں

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ( ۶۰-۱۹۵۹ء ) ۳۰ اپریل کو ختم ہو رہا ہے ۔ حصہ آمد کے موصی اصحاب کی خدمت میں اس سال کی اپنی اصل آمد بتانے کے لئے "فارمہائے اصل آمد" بذریعہ معمولی ڈاک بھیجے جا رہے ہیں ۔ مگر جن احباب نے اس سے پہلے سال یا متعدد پہلے سالوں کی بھی اصل آمد اب تک نہیں بتائی ان کو یہ فارم بصیغہ رجسٹری بھجوائے جا رہے ہیں ۔ بعض احباب کو یہ اسراف معلوم ہوگا ۔ لیکن ان کی سابقہ بے حسی اور انجمن کے قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے دفتر ہذا یہ اسراف کرنے پر مجبور ہے ۔ حصہ آمد کے موصی احباب کو یہ بات معلوم ہونی چاہیئے کہ اگر یہ "فارمہائے اصل آمد" تاریخ وصولی سے ایک ماہ تک پُر کر کے واپس نہیں کرتے اور اپنی اصل آمد گذشتہ سال یا سالوں کی نہیں بتاتے تو گو انہوں نے اپنے خیال میں گذشتہ سال یا سالوں کا حصّہ آمد ادا کر دیا ہو لیکن انجمن کے قواعد کی رو سے وہ پھر بھی بقایا دار ہیں ۔ اور ہو سکتا ہے کہ اس تساہل کی وجہ سے ان کی وصیت کو نقصان پہنچ جائے ۔ بعض احباب اس قاعدہ کی اشاعت کو ناپسند کرتے ہیں اور اس انتباہ سے ناراض ہوتے ہیں ۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ جب یہ صدر انجمن احمدیہ کا قاعدہ ہے تو اس کی اشاعت ان کی آگاہی اور ان کے علم کے لئے ضروری ہے ۔ ناپسندیدہ اور ناراض ہونے والی بات تو یہ ہے کہ ایسے قاعدہ کو جس کی عدم تعمیل کی وجہ سے ان کی وصیت کو نقصان پہنچ سکتا ہے ان سے مخفی رکھا جائے ۔ نہ کہ اس قاعدہ کی اشاعت ۔ غرض یہ فارم دفتر سے حصہ آمد کے موصی حضرات کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ بھیجے جا رہے ہیں کہ وہ ان کو پُر کر کے ایک ماہ تک واپس فرمائیں ۔ اور دفتر کو غیر ضروری خط و کتابت اور یاد دہانیوں کے لئے مجبور نہ کریں ۔ ان فارموں کے پُر ہو کر واپس آنے پر ان کا حساب مکمل ہو سکتا ہے ۔ اس سے پہلے نہیں مکمل ہو سکتا اور کسی صورت میں بھی نہیں ہو سکتا ۔

### صدر انجمن احمدیہ ۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے بعض کارکنان اور

صدر انجمن احمدیہ کے بعض پنشنر اصحاب کو یہ غلط فہمی ہو رہی ہے کہ چونکہ ان کی وصیتوں کے چندے متعلقہ دفاتر سے باشرح کٹ جاتے ہیں اس لئے ان کے لئے ان فارموں کو پُر کرنا ضروری نہیں ۔ اس غلط فہمی میں مبتلا ہونے والے اصحاب کی خدمت میں گذارش ہے کہ ان کے لئے بھی ان فارموں کا پُر کرنا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ غیر کارکنوں کے لئے بلکہ قواعد کی پابندی ان پر دوسروں کی نسبت بدرجہ اولےٰ لازمی ہے ۔ اور عدم تعمیل کی صورت میں مندرجہ بالا قاعدہ ان پر بھی پورے طور پر حاوی ہے ۔

اس ضروری صراحت کے بعد درخواست کی جاتی ہے کہ جن احباب کو فارمہائے اصل آمد پہنچ جائیں وہ ان کو ایک ماہ کے اندر اندر پُر کرتے جائیں ۔ تاکہ پھر ان کے حساب بھیج دیئے جائیں ۔

( سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ۔ ربوہ )

---

# تعلیمی کارڈ

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کی ہدایت کے مطابق شعبہ تعلیم کی طرف سے گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تعلیمی کارڈ شائع کر کے اعلان کر دیا گیا تھا ۔ ابھی بہت سی مجالس نے یہ کارڈ نہیں منگوائے ۔ یہ کارڈ بہت مفید ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی مکمل ترین فہرست پر مشتمل ہیں ۔ قیمت فی کارڈ صرف ایک آنہ ہے جو اس کی اصل لاگت ہے ۔ ہر خادم کو چاہیئے کہ وہ یہ کارڈ اپنے پاس رکھے اور اس سے فائدہ اٹھائے ۔ قائدین مجالس اپنے تمام خدام کی تعداد کے مطابق یہ کارڈ دفتر مرکزیہ سے منگوالیں ۔ ( مہتمم تعلیم )

---

# درخواست دُعا

خاکسار کی والدہ محترمہ کی صحت آجکل بالعموم خراب رہتی ہے ۔ احباب جماعت خصوصاً صحابہ کرام و درویشان قادیان کی خدمت میں ان کی صحّت کاملہ کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے ۔

( عبدالرشید طارق ابن میاں عبدالحکیم صاحب صدر جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ )

# جماعت احمدیہ کی ۴۱ ویں مجلس مشاورت کی مختصر روئداد

## سب کمیٹیوں کی رپورٹوں پر غور۔ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے میزانیوں کی منظوری

(۲)

### سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ

سب کمیٹی تعلیم و اصلاح کی رپورٹ پر غور مکمل ہونے کے بعد سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ زیر غور آئی جو سب کمیٹی کے صدر محترم جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے پیش فرمائی۔ سب کمیٹی کے سپرد ایجنڈے کی تجاویز نمبر ۱ و ۲ مشتمل بر بجٹ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بابت سال ۶۱-۱۹۶۰ء اور تجویز نمبر ۷ کے متعلق سفارشات پیش کرنا تھا۔ سب کمیٹی نے ریزرو میں سے ۲۲۴۰۱ روپے کی تخفیف کر کے بجٹ کے تجویز کردہ اخراجات میں مجموعی طور پر اتنی ہی رقم کے اضافے کی سفارش کی تھی۔ بجٹ پیش ہونے پر بجٹ سے متعلق عمومی بحث کا آغاز ہوا جس میں مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی، مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل نمائندہ لجنہ اماء اللہ مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ربوہ، مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ، مکرم قاضی خلیل الرحمن صاحب مشرقی پاکستان۔، مکرم عبدالکریم صاحب جہلم۔ مکرم رحیم بخش صاحب شہر سلطان۔ ضلع مظفرگڑھ۔ مکرم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ اور خود صدر اجلاس محترم شیخ بشیر احمد صاحب نے حصہ لیا اور آمد بڑھانے، مرکزی اداروں اور مقامی جماعتوں کی کارگردگی کو بہتر بنانے کے سلسلے میں بعض اہم امور اور مفید تجاویز پر روشنی ڈالی۔ بجٹ پر بحث مکمل ہونے پر بارہ بجے کے قریب اجلاس نماز ظہر و عصر کے لئے چار بجے سہ پہر تک ملتوی کر دیا گیا۔

### اختتامی اجلاس

#### بجٹ صدر انجمن احمدیہ کی منظوری

شوریٰ کا اختتامی اجلاس مورخہ ۹ اپریل کو نماز ظہر اور عصر کے وقفہ کے بعد سوا چار بجے سہ پہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے تشریف لانے پر شروع ہوا۔ حضور ایدہ اللہ کے تشریف لانے پر نمائندگان اور دیگر حاضرین نے کھڑے ہو کر حضور کا استقبال کیا۔ حضور ایدہ اللہ نے صدر جگہ رونق افروز ہونے کے بعد پہلے اجتماعی دعا کرائی۔ اس موقع پر سٹیج پر حضور کے قریب بیٹھ کر حضور کی زیر ہدایت کارروائی کو شروع کرنے اور پروگرام کے مطابق چلانے کا اعزاز محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب کے حصہ میں آیا چونکہ بجٹ پر عام بحث صبح کے اجلاس میں مکمل ہو چکی تھی اس لئے صاحبزادہ مرزا ناصر صاحب صدر سب کمیٹی بیت المال نے صدر انجمن احمدیہ کا مجموعی بجٹ سب کمیٹی کی تجویز کردہ ترامیم کے ساتھ شوریٰ میں پیش کیا۔ اس طرح شوریٰ نے متفقہ طور پر ۲۱,۰۵,۶۵۷ روپے کا بجٹ منظور کرنے کے حق میں رائے دی۔

ایجنڈے کی تجویز ۷ کے تحت وکالت مال تحریک جدید کی طرف سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ صدر انجمن احمدیہ ہر سال معقول رقم تحریک جدید کو بطور گرانٹ دیا کرے۔ تا کہ تحریک جدید بیرونی ممالک میں تبلیغ و اشاعت کو اور زیادہ وسیع کر سکے۔ اس غرض کے لئے ۶۱-۱۹۶۰ء کے بجٹ میں ایک لاکھ روپیہ رکھنے کے لئے کہا گیا تھا۔ سب کمیٹی بیت المال نے اپنی سفارشات میں اس تجویز سے اتفاق نہ کیا۔ جب سب کمیٹی کی یہ سفارش پڑھ کر سنائی گئی تو حضور نے ارشاد فرمایا چونکہ سب کمیٹی نے اسے رد کر دیا ہے اس لئے اس پر بحث کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ چنانچہ یہ تجویز مسترد قرار پائی۔

### بجٹ تحریک جدید

بعد ازاں سب کمیٹی تحریک جدید کے صدر کی حیثیت سے مکرم حافظ عبدالسلام صاحب نے سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی جو بجٹ تحریک جدید بابت ۶۱-۱۹۶۰ء کو بعض ترامیم کے ساتھ منظور کرنے کی سفارش پر مشتمل تھی۔ سب کمیٹی نے بجٹ میں تین ترامیم پیش کی تھیں۔ پہلی ترمیم میں سفارش کی گئی تھی کہ تحریک جدید کے وعدوں کے حصول کے لئے مزید عارضی انسپکٹران کا تقرر عمل میں لایا جائے۔ جن پر زیادہ سے زیادہ خرچ پانچ ہزار روپیہ ہو اور یہ رقم تحریک جدید اپنے بجٹ کی دوسری مدات کے خرچ کو کم کر کے مہیا کرے اور اگر اس خرچ کی گنجائش دوسری مدات میں سے نہ نکل سکے تو اس صورت میں ریزرو برائے اضافہ جات میں سے یہ رقم حاصل کی جائے۔ شوریٰ نے متفقہ طور پر اس سفارش کو منظور کرنے کے حق میں رائے دی۔

دوسری سفارش میں سب کمیٹی نے اس رائے کا اظہار کیا تھا۔ کہ آئندہ گرانٹ کی حقدار وہی جماعتیں قرار دی جائیں جو پہلی سہ ماہی میں یا زیادہ سے زیادہ دوسری سہ ماہی میں اپنے وعدہ جات کی سو فیصدی ادائیگی کر دیں۔ بحث کے دوران نمائندگان نے اس سے اتفاق نہ کیا۔ جن نمائندگان نے بحث میں حصہ لیا۔ ان میں مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب لاہور مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی اور مکرم عبدالقدیر صاحب محمد آباد اسٹیٹ شامل تھے۔ نمائندگان کی اکثریت نے سب کمیٹی کی اس سفارش سے اتفاق نہ کیا۔ اور اس کے خلاف اپنی رائے کا اظہار کیا۔

سب کمیٹی کی تیسری سفارش جامعہ احمدیہ میں تعلیم پانے والے غیر ملکی طلباء کے خرچ سے متعلق تھی اور اس کا اثر صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ پر پڑتا تھا حضور نے اس کے متعلق ارشاد فرمایا کہ چونکہ اس کا اثر صدر انجمن کے بجٹ پر پڑتا ہے اور وہ بجٹ منظور ہو چکا ہے۔ اس لئے اس کو پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ یہ سفارش سرے سے زیر بحث ہی نہیں آئی۔

اس طرح مجموعی طور پر تحریک جدید کے لئے سال ۶۱-۱۹۶۰ء کے واسطے ۲۲,۱۸,۲۴۰/- روپے کا بجٹ منظور ہوا۔

ایجنڈے کی جملہ تجاویز پر غور مکمل ہونے اور صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے سالانہ بجٹوں کے منظور ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے نمائندگان کو ایک روح پرور خطاب سے نوازا۔ جس میں حضور نے احباب جماعت کو نیکی اور تقویٰ اللہ میں ترقی کرنے قربانیوں کے معیار کو بلند کرنے آئندہ نسلوں میں خدمتِ دین کا جذبہ پیدا کرنے اور دعاؤں پر خاص زور دینے کی تلقین فرمائی۔ اس روح پرور خطاب کے بعد حضور نے ایک پُر سوز اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس طرح پونے پانچ بجے شام کے قریب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ جماعت احمدیہ کی ۴۱ ویں مجلس مشاورت خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

---

## ایک افسوسناک حادثہ

کراچی! مورخہ ۸ اپریل رات کو ۹ بجے خاکسار کے چھوٹے بھائی میر محمد احمد خاں تالپور اسسٹنٹ ایجوکیشنل انسپکٹر کراچی پسر میر مرید احمد خاں صاحب مرحوم کے گھر میں مٹی کے تیل کے چولہے سے آگ لگ جانے کی وجہ سے ان کی بیوی سیدہ آنسہ نزہت صاحبہ جو میرے مرحوم و مغفور ماموں جان سید محمد یوسف صاحب آف ملتان کی لڑکی تھیں۔ کپڑوں میں آگ لگ جانے کی وجہ سے زخمی ہو گئیں اور ان کی آگ بجھاتے ہوئے میرے بھائی میر محمد احمد خاں تالپور بھی زخمی ہو گئے۔

مجروحین کو فوراً سول ہسپتال کراچی لے جایا گیا۔ لیکن سیدہ نزہت صاحبہ ڈریسنگ ہونے کے بعد رات کو تین بجے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ میرے چھوٹے بھائی ابھی تک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ بھابھی کی مغفرت کے لئے دعا فرمادیں اور میرے بھائی کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا فرمادیں۔

سیدہ نزہت صاحبہ کی نماز جنازہ ۹ اپریل شام کے پانچ بجے مکرم مرزا محمد لطیف صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور مرحومہ کو کراچی کے قبرستان (دھوبی گھاٹ) میں دفن کر دیا گیا۔ اس موقعہ پر حلقہ راسوامی کے احباب نے آگ بجھانے۔ مجروحین کو ہسپتال لے جانے۔ اور بعدہٗ تجہیز و تکفین میں خاص طور پر مدد کی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

میر نور احمد تالپور لیبر آفیسر حیدرآباد سندھ

## عہدیداران جماعت کی توجہ کے لئے

صدر انجمن احمدیہ کا موجودہ مالی سال ۳۰ر اپریل کو ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ سال رواں کی وصول شدہ تمام رقوم اس تاریخ سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع ہو جائیں تا اس سال کے اخراجات کے بلوں کی ادائیگی میں کوئی روکاوٹ پیدا نہ ہو۔ یوں بھی صدر انجمن احمدیہ کی موجودہ آمد تمام اخراجات کے لئے کافی نہیں ہوتی۔ اگر کسی وجہ سے وصول شدہ رقوم بھی وقت پر خزانہ میں جمع نہ ہوں تو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

لہٰذا تمام جماعتوں کے عہدہ داران سے التماس ہے کہ ۱۸ تاریخ تک جو رقم وصول ہو وہ ۲۰ تاریخ کو روانہ کر دی جائے۔ اور آخری قسط ۲۵ تاریخ کو بھیج دی جائے۔ اس کے بعد بھی کوئی رقوم وصول ہوں تو وہ ۳۰ر اپریل تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بھیج دی جاویں۔ ۲۰ اور ۳۰ر اپریل کے درمیان بھیجی جانے والی رقوم کے متعلق ایک علیحدہ کارڈ یا لفافہ کے ذریعہ نظارت بیت المال کو بھی اطلاع بھجوا دی جائے کہ فلاں فلاں چندہ کی اتنی اتنی رقم فلاں تاریخ کو بھیجی گئی ہے۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

## خدمت دین کا نادر موقع

ایسے مخلص ریٹائرڈ احباب جو تبلیغ اسلام کا شوق رکھتے ہوں اور جن کی صحت اور حالات بیرونی ممالک میں کام کرنے کی اجازت دیتے ہوں اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کریں۔ ایسے احباب کو تین یا چار سال کے لئے عارضی وقف کی دعوت دی جاتی ہے۔

جو دوست اس نیک کام میں حصہ لینا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مع کوائف و تصدیق امراء دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ (وکیل التبشیر تحریک جدید)

## اعلان نکاح

مورخہ ۲۰ر مارچ ۱۹۶۰ء بروز اتوار مکرم سید بہاول شاہ صاحب نے لاہور میں مکرم غلام نبی صاحب ابن مکرم محمد اسمٰعیل صاحب راولپنڈی حال ریج ایڈوائزر حلقہ چکوال ضلع جہلم کا نکاح ہمراہ نصیرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم بڈھے خاں صاحب میانہ میر لاہور ایک ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین (محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ چکوال ضلع جہلم)

## جماعت احمدیہ محوکہ تحصیل خوشاب کا تربیتی جلسہ

مورخہ ۶ ۴ کو بعد نماز عشاء جماعت ہذا کا ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم عبد الحی نے کی۔ خاکسار نے نظم پڑھی۔ بعدہ چوہدری عبد الکریم خانصاحب کاٹھ گڑھی شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے صداقت حضرت مسیح موعود و غلبہ اسلام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

آخر میں خاکسار نے . . . . . . . . تقریر کی۔ قرآن مجید کے پیش کردہ معیاروں کی روشنی میں حضور کی صداقت کو واضح کیا۔ نیز حضور کے کارہائے نمایاں بیان کئے۔ بعد ازاں دعا ہوئی اور یہ تقریب ختم ہوئی۔

عبد المنان از خوشاب

## خیرپور حیدرآباد۔ کوئٹہ اور قلات ڈویژنوں کے لئے ناظم اعلیٰ کا تقرر

مکرم چوہدری عبد الحق صاحب ورک جو پہلے کراچی کے زعیم اعلیٰ رہ چکے ہیں کو خیرپور حیدرآباد۔ کوئٹہ۔ قلات ڈویژنوں اور کراچی کے لئے علاقائی ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ مقرر کیا گیا ہے۔ تمام متعلقہ مجالس سے گذارش ہے کہ وہ محترم ورک صاحب سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں (صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## درخواستہائے دعا

(۱) میرے چچا بشیر احمد صاحب لکھو کھر حال مقیم گوجرانوالہ عرصہ تین ماہ سے سخت بیمار ہیں نیز میرے خاوند بابو محمد صدیق صاحب حال مقیم سیالکوٹ چھاؤنی کان اور آنکھوں کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ میں خود بھی کئی پریشانیوں میں گرفتار ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت بخشے اور پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین

(نصرت جہاں ناہید اہلیہ بابو محمد صدیق صاحب چھاؤنی سیالکوٹ)

(۲) مجھ پر ایک مقدمہ دائر ہے۔ احباب سلسلہ خاکسار کی باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (غلام سرور احمدیہ مسجد سول کوارٹرز کوہاٹ روڈ پشاور)

(۳) خاکسار کے تین بچے کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ ایک بچی بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے اور بے حد کمزور ہو چکی ہے تمام احباب جماعت کی خاص دعاؤں کے محتاج ہیں۔

(خاکسار فتح محمد خاں از پشاور)

(۴) برادرم رشید احمد صاحب سرور شاہد بیمار ہیں۔ بزرگان کرام اور تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید مسعود احمد حیدرآبادی شاہد دفتر وکالت مال اول تحریک جدید)

(۵) خاکسار کے والد محترم لمبے عرصہ سے بوجہ بندش پیشاب بیمار ہیں۔ ان دنوں تکلیف زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (احسان الحق اعجاز ربوہ)

(۶) میری والدہ صاحبہ پانچ سال سے بوجہ درد پیٹ کے سخت بیمار ہیں۔ حالت سخت تشویشناک ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (صغریٰ بنت حکیم محمد حسین صاحب بگی کوٹلی ضلع سیالکوٹ)

(۷) والد ماجد حکیم مولوی کرم الٰہی صاحب بہت بیمار ہیں۔ احباب کرام صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ایچ۔ ایس۔ دین محمد احمدیہ دار الشفاء چوک بھٹانہ گجرانوالہ)

(۸) میرے بھائی خان محمد خاں عربی ٹیچر منڈی نیرہاں ہائی سکول بعارضہ لقوہ بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں (غلام مصطفیٰ)

(۹) عزیزم سید کلیم احمد شاہ کا بی۔ اے کا امتحان ہونے والا ہے۔ عزیز کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (منیر احمد)

(۱۰) عابد حسین شاہ صاحب پریذیڈنٹ ناصرہ آباد اسٹیٹ سندھ عرصہ چار ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے (شیخ محمد منیر۔ لاہور)

(۱۱) خاکسار عرصہ سے مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

(محمد شریف ڈیرہ رحیم یار خان)

(۱۲) میرے خالو جان چوہدری برکت علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ راجن پور کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے۔

(حمید احمد وینس ٹی۔ آئی کالج ربوہ)

(۱۳) میں گذشتہ سات ماہ سے علیل ہوں۔ بیماری تو کسی حد تک دور ہو گئی ہے کمزوری باقی ہے۔ نیز اس عرصہ میں مالی مشکلات میں مبتلا ہو گیا ہوں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات کو دور فرمائے اور صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین

(منشی محمد شفیع ۱۰۴ راوی پارک۔ لاہور)

(۱۴) خاکسار کی کچھ عرصہ سے آنکھوں کی بینائی کم ہوتی جا رہی ہے اور بعارضہ بواسیر بیمار ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ آمین

نیز میری لڑکی اہلیہ چوہدری غلام احمد صاحب کی کوئی اولاد نرینہ نہیں ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اولاد نرینہ عطا کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(خدا بخش آف شکار سیکنڈری تعلیم چک نمبر ۶۹ گھسیٹ پور ضلع لائلپور)

# وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**نمبر ۱۵۶۴۱** میں ملک الطاف الرحمٰن ولد ملک عبدالرحیم صاحب قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲/۹ گرگی مار ہیرآباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ ۱۔ میرے نام پر ایک پلاٹ ۱۲۰ مربع گز فیڈرل ایریا کراچی میں الاٹ شدہ ہے جس کی قسط مبلغ ۲۰۰/- روپے ادا کر چکا ہوں باقی اقساط ابھی تک ادا نہیں کی ہیں۔ جب سب اقساط ادا ہو جائیں گی تب یہ پلاٹ میرے نام ہوگا اور میں اس کا واحد مالک ہوں گا۔ ۲) اس کے علاوہ میں کاروبار بنام "پاک ویلڈنگ ورکس" بارنس اسٹریٹ کراچی نزد جوبلی سینما کرتا ہوں اس سے مجھے ماہوار آمد اوسطاً مبلغ دو سو روپے ۲۰۰/- ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد فی الحال نہیں ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جسقدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ فقط ۱۳/۳/۶۰ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد الطاف الرحمٰن بقلم خود۔

گواہ شد۔ مسعود احمد خورشید سکرٹری خدمت خلق جماعت احمدیہ کراچی معرفت ایران ٹریڈ سنٹر فرسٹ فلور فاطمہ منزل کھوری گارڈن کراچی ۱۳/۳

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

**نمبر ۱۵۶۴۵** میں سید محمد سعید شاہ ولد سید اصغر علی شاہ صاحب قوم سید بخاری پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت ایران ٹریڈ سنٹر پہلی منزل فاطمہ بلڈنگ کھوری گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں ملازمت کرتا ہوں۔ اور مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ نوّے روپے ۹۰/- ملتی ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جسقدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ فقط ۱۳/۳ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد۔ سید محمد سعید بقلم خود

گواہ شد۔ مسعود احمد خورشید سکرٹری خدمت خلق جماعت کراچی معرفت ایران ٹریڈ سنٹر فاطمہ منزل کھوری گارڈن کراچی ۱۳/۳

**نمبر ۱۵۶۴۳** میں مبارکہ صدیقہ زوجہ مسعود رشید احمد صاحب قوم شیخ قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۱۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹/۱-۸-II-E ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ ۱) میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ دو ہزار روپیہ ۲۰۰۰/- ہے۔ ۲) میرے زیورات طلائی وزنی ۶ تولہ قیمت ساڑھے سات سو روپیہ ۷۵۰/- ہیں اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی فقط ۱۳/۳ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامتہ مبارکہ صدیقہ

گواہ شد مسعود ۔ دستخط سید احمد خان خاوند موصیہ

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

# صدر نے بلدیات سے متعلق آرڈی نینس جاری کر دیا

## میونسپل کمیٹی کے منتخب ارکان کی زیادہ سے زیادہ تعداد تیس ہوگی

کراچی ۱۳ ر اپریل صدر مملکت نے پاکستان میں میونسپل نظم و نسق سے متعلق مختلف قوانین کو یکجا کرنے اور ان میں بعض ضروری ترامیم کی غرض سے ایک آرڈی نینس نافذ کیا ہے۔ یہ آرڈی نینس حکومت پاکستان کے گیارہ اپریل کے غیر معمولی گزٹ میں شائع کر دیا گیا ہے۔

آرڈی نینس سارے پاکستان کے لئے ہے اور بعض دفعات کے سوا جو فوری طور پر نافذ ہوں گی۔ اس کا اطلاق مختلف علاقوں میں ان تاریخوں سے ہوگا جو حکومت مقرر کرے گی آرڈی نینس کے مطابق حکومت طے شدہ طریق کار کے مطابق چھاؤنی کے سوا کسی بھی شہری علاقے کو میونسپلٹی قرار دے سکے گی۔ حکومت یہ اعلان بھی کر سکے گی کہ کسی تاریخ سے کوئی شہری علاقہ میونسپلٹی نہیں رہا ہے۔

میونسپل کمیٹی منتخب۔ سرکاری اور مقرر کردہ ارکان پر مشتمل ہوگی۔ منتخب ارکان کی تعداد کسی صورت میں تیس سے زیادہ نہیں ہوگی اور سرکاری اور مقرر کردہ ارکان منتخب ارکان سے زیادہ نہیں ہوں گے۔ آرڈی نینس میں قرار دیا گیا ہے کہ ارکان کو مقرر کرنے وقت اس امر کو ملحوظ رکھا جائے گا کہ وہ عوام کی خدمت کی صلاحیت رکھتے ہوں اسی طرح تقرر کے وقت اقلیتوں۔ خواتین اور ایسی تنظیموں کی نمائندگی کا خاص خیال رکھا جائے گا جو زرعی اور صنعتی ترقی نیز اجتماعی بہبود کے لئے کام کر رہی ہیں۔

ہر میونسپل کمیٹی کا ایک چیئرمین ہوگا جسے حکومت مقرر کرے گی۔ اس کے علاوہ ایک وائس چیئرمین ہوگا جو منتخب ارکان میں سے منتخب کیا جائے گا۔ آرڈی نینس میں ارکان کی علیحدگی کا طریق کار بھی طے کر دیا گیا ہے۔ جس کے تحت دوسرے امور کے منجملہ اگر کوئی رکن کسی معقول عذر کے بغیر میونسپل کمیٹی کے تین مسلسل جلسوں سے غیر حاضر رہے تو اسے رکنیت سے علیحدہ کیا جا سکے گا۔ ہر میونسپل کمیٹی حکومت کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مقررہ طریق کار کے مطابق شیڈول میں مندرجہ تمام یا کوئی ٹیکس۔ ریٹ۔ ٹول اور فیس وصول کر سکے گی۔

آرڈی نینس میں میونسپل کمیٹیوں کے فرائض کی بھی تفصیل کے ساتھ وضاحت کی گئی ہے۔ یہ اپنے علاقہ میں صحت عامہ پینے کے پانی کی فراہمی۔ گندے پانی کی نکاسی۔ خوردنی اشیاء۔ حیوانات۔ ٹاؤن پلاننگ۔ تعلیم۔ سماجی بہبود۔ عوامی سلامتی اور باغات وغیرہ سے متعلق مسائل کی ذمہ دار ہوگی۔

### انسداد تپ دق

## کارخانہ داروں سے اپیل

لائلپور ۱۳ ر اپریل۔ بریگیڈیر ایم عباس بیگ نے مقامی صنعت کاروں پر زور دیا ہے کہ وہ تپ دق کے مہلک اثرات کی روک تھام کے لئے فراخ دلی سے مالی امداد دیں۔ کیونکہ حکومت تنہا اس مہلک مرض کا استیصال نہیں کر سکتی۔ آپ نے صنعت کاروں سے اپیل کی کہ وہ مزید کلینک اور ہسپتال قائم کریں۔ اور مقامی ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے لئے ایمبولنس کی فراہمی کا انتظام کریں۔

بریگیڈیر ایم عباس بیگ یہاں دوروزہ دورہ پر آئے تھے۔ آپ نے ملِ مالکان کو تلقین کی کہ وہ صارفین کو ان کی پسند کے کپڑوں کے ساتھ کھدر خریدنے پر مجبور نہ کریں اور ایسی اقسام تیار نہ کریں جنہیں عوام پسند نہیں کرتے۔ انہیں زیادہ سے زیادہ کپڑا اور سوت تیار کرنا چاہئے۔ تاکہ قیمتیں غریب طبقے کی رسائی سے باہر نہ ہونے پائیں۔

## اعلان نکاح

عزیزہ امۃ العزیز بیگم بنت خاکسار سلطان علی چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا کا نکاح ہمراہ چوہدری سلطان احمد صاحب ابن چوہدری محمد علی صاحب چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر چوہدری محمد اسحاق صاحب معاون وکیل المال (سابق مبلغ ہانگ کانگ) نے بتاریخ ۸ ر اپریل مسجد احمدیہ چک ۳۷ جنوبی میں پڑھا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری) سلطان علی
چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا

## درخواست دعا

میرا چھوٹا بھائی عزیز اعجاز احمد بعارضہ بخار و کھانسی چند دن سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت اسے شفائے کاملہ کے ساتھ درازیٔ عمر عطا کرے۔ آمین

(امتیاز احمد خان ابن چوہدری محمد نواز صاحب گوندل فیروزوالہ۔ گوجرانوالہ)

# ہمیں قدیم روحانی رشتوں کے علاوہ ثقافتی تعلقات کو بھی مضبوط بنانا چاہیئے

## ڈھاکہ میں متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر کا بیان

ڈھاکہ ۱۴ اپریل۔ صدر ناصر نے کل ڈھاکہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ متحدہ عرب جمہوریہ اور پاکستان کو قدیم روحانی رشتوں کے علاوہ ثقافتی تعلقات بھی مضبوط بنانے چاہئیں ان ثقافتی تعلقات کے باعث دونوں ملکوں میں علم و دانش کے فروغ میں بڑی مدد ملے گی۔ صدر ناصر نے کہا "دنیا کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ علم و دانش رکھنے والا گروپ اور علم سے بے بہرہ گروپ"

الجزائر کی صورت حال کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے صدر ناصر نے کہا کہ میرا ملک شروع سے ہی الجزائریوں کے موقف کی حمایت کر رہا ہے جس کے باعث فرانس مصر سے متصادم ہوا، صدر ناصر نے کہا کہ سب ایشیائی اور افریقی قوموں کو الجزائریوں کے جدوجہد آزادی کی حمایت کرنی چاہیئے۔ آپ نے بتایا کہ ایک کروڑ الجزائریوں میں سے دس لاکھ الجزائری حصول آزادی کے لئے اپنی جانیں دے چکے ہیں۔

کل صبح ڈھاکہ یونیورسٹی کے کنووکیشن میں صدر جمال عبدالناصر کو ڈاکٹر آف لا کی اعزازی ڈگری پیش کی گئی اس اعزاز کے لئے یونیورسٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے صدر ناصر نے کہا۔ "یہ اعزاز خاص اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس سے دونوں ملکوں کے درمیان روحانی اور ثقافتی رشتوں کا اظہار ہوتا ہے۔" آپ نے کہا میں اس موقعہ پر اعلان کرتا ہوں۔ کہ ہم دونوں ملکوں (پاکستان اور متحدہ عرب جمہوریہ) کی ترقی کے لئے دونوں کے ثقافتی تعاون کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ترقی اور علم و دانش کے بغیر آزادی کی بنیادیں متزلزل ہو جاتی ہیں۔

## چور بازاری ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی

لاہور۔ ۱۴ اپریل۔ وزیر خوراک اور مشرقی پاکستان کے نامزد گورنر لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے آج پھر کہا کہ حکومت گندم کی چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی کسی حالت میں بھی برداشت نہیں کرے گی۔

کراچی۔ ۱۴ اپریل۔ وزیر اطلاعات مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کل بتایا کہ کارکن صحافیوں کا اجرت بورڈ اور پریس آرڈی ننس اٹھارہ اپریل تک منظر عام پر آجائے گا۔

## کمبودیا کی کابینہ مستعفی ہوگئی

نامپین ۱۴ اپریل۔ کمبودیا کے وزیر اعظم شہزادہ نارودوم سیہانوک نے اپنی کابینہ کا استعفا پیش کر دیا ہے معلوم ہوا ہے کہ نئی کابینہ کی تشکیل تک موجودہ کابینہ کام کرتی رہے گی۔

ھ گیارہ بجے انجمن حمایت اسلام کے سالانہ جلسہ کی صدارت کرنے کے لئے اسلامیہ کالج کی گراؤنڈ میں آجائیں گے۔ جلسہ میں آپ ایک سوا ایک بجے تک شرکت کریں گے۔

تقریباً پانچ بجے سہ پہر صدر ناصر شالامار باغ میں تشریف لے جائیں گے۔ جہاں معززین شہر کی طرف سے آپ کے اعزاز میں ایک دعوت استقبالیہ کا اہتمام ہوگا اس دعوت کے بعد آپ گورنر ہاؤس پہنچیں گے تو فوراً ہی سات بجے شام پریس کانفرنس کو خطاب کریں گے۔ رات کو پاکستان کے کمانڈر انچیف آپ کے اعزاز میں ڈنر دیں گے۔ آپ ۱۵ اپریل کو صبح لاہور چھاؤنی میں بعض فوجی یونٹوں کا معائنہ کریں گے اور پھر ریلوے ورکشاپ دیکھیں گے۔ جمعہ کی نماز گورنر ہاؤس میں ادا کریں گے اور پھر تین بجے سہ پہر بذریعہ ہوائی جہاز پشاور روانہ ہو جائیں گے۔ جہاں صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں آپ کا خیر مقدم کریں گے۔

## اعلان ولادت

مورخہ ۷ و ۸ اپریل ۱۹۶۰ء کی درمیانی شب کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے لڑکے قاضی عزیز احمد انچارج لاؤڈ سپیکر ربوہ کو چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک احباب جماعت دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

قاضی محمد نذیر لائلپوری ربوہ

**درخواست دعا۔** خاکسار کی اہلیہ کا جے وی کا امتحان ۱۲ تاریخ کو شروع ہے احباب نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمادیں۔ انوار الحق ربوہ

# لاہور میں صدر ناصر کا پرجوش استقبال

(بقیہ صفحہ اول)

عبدالناصر صوبائی گورنر اور مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر سے مل چکے تو وہ ان دونوں میزبانوں کے ہمراہ فوجی سلامی کے لئے خاص طور پر تعمیر کردہ خوبصورت چبوترہ پر آئے۔ پنجاب رجمنٹ کے ایک مستعد دستہ نے معزز مہمان کو سلامی دی اس موقعہ پر پاکستان اور متحدہ عرب جمہوریہ کے پرچم لہرائے گئے اور فوجی بینڈ نے دونوں اسلامی ممالک کے قومی ترانوں کی دھن بجائی

گندمی رنگ کے بلند قامت اور چاق و چوبند صدر ناصر فوجی سلامی لے چکے تو آپ نے سیاہ سوٹ اور جناح کیپ میں ملبوس صوبائی گورنر مسٹر اختر حسین اور باوردی جنرل رانا کے ہمراہ گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا اور پھر آپ اعلیٰ فوجی و سول حکام سے متعارف ہوئے اس موقعہ پر چیفس کالج کے ایک ننھے طالب علم نے آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ بعد ازاں آپ معززین شہر کے خیمہ میں تشریف لائے۔ جہاں بہت سی خوش پوش مقامی خواتین اور معززین نے آپ کا تالیوں سے خیر مقدم کیا۔ دریں اثنا ہوائی اڈہ پر جمع شدہ ہزاروں لوگ پاکستان زندہ باد۔ صدر ایوب زندہ باد اور صدر ناصر زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے۔ ان میں سے بہت سے لوگوں نے ہاتھوں میں صدر ایوب اور صدر ناصر کی تصویریں اور تختے اٹھا رکھے تھے جن پر معزز مہمان کے لئے "اہلاً و سہلاً و مرحبا" لکھا تھا۔ صدر عبدالناصر صوبائی گورنر کے ہمراہ سبز رنگ کی کھلی اولڈز موبیل کار میں تقریباً پانچ بجے گورنر ہاؤس کی طرف روانہ ہوئے۔ آپ کے اس شاہی جلوس کی قیادت موٹر سائیکل سوار فوجیوں کا ایک دستہ کر رہا تھا اور آپ کی کار کے عقب میں صدر ناصر کی کابینہ کے بعض ارکان اور میزبانوں کی اسٹیشن ویگنوں اور کاروں کا جلوس تھا۔ اس جلوس نے ہوائی اڈہ سے گورنر ہاؤس تک تقریباً سات میل کا سفر کوئی نصف گھنٹہ میں طے کیا۔ راستہ میں ہزاروں فوجی جوان سڑک کے دونوں جانب کھڑے تھے۔ ان مستعد جوانوں کے ہر دستہ نے معزز صدر کو سلامی دی اور آپ مسلسل خندہ پیشانی سے اس سلامی کا جواب دیتے رہے۔

اہل لاہور نے صدر ناصر کا خیر مقدم کرنے کے لئے والٹن ہوائی اڈہ سے کر گورنر ہاؤس تک متعدد تقریبی دروازے بنا رکھے تھے۔ ہزاروں لوگوں نے مختلف مقامات پر سڑک کی دونوں جانب کھڑے ہو کر پاکستان زندہ باد اور صدر ناصر زندہ باد کے نعرے لگائے۔ انہوں نے ہاتھوں میں صدر ناصر اور صدر ایوب کی تصویریں اور استقبالیہ کتبے بھی اٹھا رکھے تھے۔ نہر سے لے کر گورنر ہاؤس تک مال روڈ پر خیر مقدم کرنے والوں کا ہجوم بہت زیادہ تھا اور یہاں رنگا رنگ جھنڈیوں اور تقریبی دروازوں کی تعداد بھی زیادہ تھی۔

متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر پہلی مرتبہ لاہور تشریف لائے ہیں۔ آپ کی کابینہ کے تین ارکان ڈاکٹر محمود فوزی۔ مسٹر علی صابری مسٹر ثروت عکاشہ اور گروپ کیپٹن ڈاکٹر جبرائیل مسٹر عبدالرشید بھی آپ کے ہمراہ ہیں۔ آپ نے گورنر ہاؤس پہنچ کر دو تین گھنٹے آرام کیا اور پھر صوبائی گورنر نے آپ کے اعزاز میں ڈنر کا اہتمام کیا۔ جس میں متعدد اعلیٰ فوجی و سول حکام نے شرکت کی

حکومت پاکستان نے معزز مہمان کے قیام لاہور کے لئے جو پروگرام منظور کر رکھا ہے اس کے مطابق صدر ناصر کل (۱۴ اپریل) صبح آٹھ بجے علامہ اقبال کے مزار پر فاتحہ خوانی کریں گے اور پھر تاریخی مقامات کی سیر کریں گے واپسی پر تقریباً دس بجے بٹالہ انجینئرنگ کمپنی کی ورکشاپ واقع باداصی باغ دیکھنے جائیں گے یہاں آپ ایک گھنٹہ ٹھہریں گے اور پھر ساڑھے (م)

## درخواست دعا

میرے لڑکے ودود احمد کی گرنے سے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ بچے کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں (حمیدہ بیگم اہلیہ ماسٹر محمد حسن صاحب آسان دہلوی محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)